{Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1,dated 20th September 2024}

ORDINANCE NO. VIII OF 2024

AN

ORDINANCE

to amend the Supreme Court (Practice and Procedure) Act, 2023

WHEREAS it is expedient to amend the Supreme Court (Practice and Procedure) Act, 2023 (XVII of 2023), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEREAS, the Senate and the National Assembly are not in session and the President of the Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:-

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the Supreme Court (Practice and Procedure) (Amendment) Ordinance, 2024.

(2) This Ordinance shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Act XVII of 2023.**—In the Supreme Court (Practice and Procedure) Act, 2023 (XVII of 2023), hereinafter called as the said Act, in section 2, for sub-section (1), the following shall be substituted, namely:-

"(1) Every cause, appeal or matter before the Supreme Court shall be heard and disposed of by a Bench constituted by the committee comprising the Chief Justice of Pakistan, the next most senior Judge of the Supreme Court and a Judge of the Supreme Court nominated by the Chief Justice of Pakistan, from time to time.".

3. **Amendment of section 3, Act XVII of 2023.**—In the said Act, in section 3, the existing provision thereof shall be numbered as sub-section (1) and after sub-section (1), numbered as aforesaid, the following new sub-section (2) shall be added, namely:-

"(2) A Bench hearing a matter under clause (3) of Article 184 of the Constitution shall, before proceeding with the matter on merits, decide and identify through a reasoned and speaking order the question of public importance involved in the matter and the fundamental right which is sought to be enforced.".

4. **Amendment of section 5, Act XVII of 2023.**—In the said Act, in section 5,—

(a) in sub-section (1), after the word "Bench", occurring for the first time, the expression ", including an order passed under sub-section (2) of section 3," shall be inserted; and

5. **Insertion of sections 7A and 7B, Act XVII of 2023.**—In the said Act, after section 7, the following new sections 7A and 7B shall be inserted, namely:-

"7A. **Hearing, etc.**—Unless a transparent criteria is already mentioned or the applicable law requires a decision within a stipulated time, every cause, matter or appeal in the Supreme Court shall be heard at its turn based on first in, first out, that is to say, the cases filed first shall be heard first. Any Bench hearing a case out of its turn shall record its reasons for doing so.

7B. **Recording and transcript of proceedings.**—Hearing of every cause, matter or appeal in the Supreme Court shall be recorded and transcript thereof duly prepared. Such recordings and transcripts shall be made available to the public. For the purposes of reliance thereon in any court proceedings, only a certified copy of the transcript against payment of a fee amounting to fifty Rupees per page shall be used.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Article 191 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan provides that subject to the Constitution and law, the Supreme Court may make rules regulating the practice and procedure of the Supreme Court of Pakistan. For certain matters the Supreme Court (Practice and Procedure) Act, 2023 is also in force. The Supreme Court in its Judgment dated 11.10.2023, in various cases including Raja Amer Khan and others vs. Federation of Pakistan [2023 SC 399] has declared sub-section (2) of section 5 of the said Act as *ultra vires the Constitution*. Also, in order to make the right of appeal meaningful and effective, against an order passed under clause (3) of Article 184 of the Constitution, some amendments in the Supreme Court (Practice and Procedure) have been prepared.

2. The Bill is designed to achieve the aforesaid objectives.

Minister-in-charge

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ 20 ستمبر ، 2024ء میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 2024

عدالت عظمیٰ (قواعد وضوابط) ایکٹ، 2023 میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ عدالت عظمیٰ (قواعد وضوابط) ایکٹ، 2023 (17 بابت 2023) میں ایسے طریقے کار میں اور بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ، سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہورہے اور صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فی الفور کارروائی کے متقاضی ہیں؛

لہٰذا اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل 89 کی شق (1) میں تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

1۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔ (1) یہ آرڈیننس عدالت عظمیٰ (قواعد و ضوابط) (ترمیمی) آرڈیننس 2024 کے نام سے موسوم ہوگا۔

(2) یہ آرڈیننس فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ ایکٹ 17 بابت 2023 کی، دفعہ 2 کی ترمیم:۔ عدالت عظمیٰ (قواعد وضوابط) ایکٹ، 2023 (17 بابت 2023) میں، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ 2 میں، ذیلی دفعہ (1) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(1) عدالت عظمیٰ کے روبرو ہر ایک مقدمہ، اپیل یا معاملہ کی شنوائی اور تصفیہ چیف جسٹس آف پاکستان، عدالت عظمیٰ کے اگلے متقدم ترین جج اور عدالت عظمیٰ کا جج جسے وقتاً فوقتاً چیف جسٹس آف پاکستان نامزد کرے، پر مشتمل کمیٹی کی جانب سے تشکیل کردہ بینچ کی جانب سے ہوگا''۔

3- ایکٹ 17 بابت 2023 کی، دفعہ 3 کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 3 میں، اس کی موجودہ دفعہ کو ذیلی دفعہ (1) کے طور پر نمبر دیا جائے گا اور ذیلی دفعہ (1) کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر نمبر دیا گیا ہے، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (2) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(2) بینچ جو آرٹیکل 184 کی شق (3) کے تحت کسی معاملے کی سماعت کر رہا ہو، کسی بھی معاملے کو میرٹ پر کارروائی سے قبل، فیصلہ کرے گا اور ایک مدلل اور حکم کے ذریعے اس معاملے میں شامل عوامی اہمیت کے سوال اور بنیادی حق جس کا نفاذ مقصود ہے کی نشاندہی کرے گا''۔

4۔ ایکٹ 17 بابت 2023 کی، دفعہ 5 کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 5 میں،۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (1) میں، لفظ ''بینچ'' کے بعد، پہلی مرتبہ آنے پر، عبارت ''بشمول دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت جاری کردہ حکم کے'' کو شامل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (2) کو حذف کر دیا جائے گا۔

5۔ ایکٹ 17 بابت 2023 میں، دفعات 7 الف اور 7 ب کی شمولیت:۔

مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 7 کے بعد، حسب ذیل نئی دفعات 7 الف اور 7 ب کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''7 الف۔ سماعت، وغیرہ:۔ تاوقتیکہ شفاف معیار پہلے سے ہی متعین ہو یا قابل اطلاق قانون دیئے گئے وقت میں فیصلے کا متقاضی ہو، عدالت عظمیٰ میں ہر ایک مقدمہ، معاملہ یا اپیل کو اس کی باری پر جس کی بنیاد پہلے آئیں، پہلے جائیں پر ہوگی سنا جائے گا، پہلے دائر شدہ مقدمات کی پہلے سماعت ہوگی۔ کوئی بھی بینچ جو کسی مقدمے کی اپنی باری سے پہلے سماعت کرے گا تو اس طرح کرنے کی وجوہات قلمبند کرے گا۔

7 ب۔ کارروائیوں کی ریکارڈنگ اور نقل:۔ عدالت عظمیٰ میں ہر ایک مقدمہ، معاملہ یا اپیل کی سماعت ریکارڈ ہوگی اور اس کی باضابطہ نقل تیار کی جائے گی۔ مذکورہ ریکارڈنگ اور نقول عوام کے لیئے دستیاب ہوں گی، کسی بھی عدالتی کارروائیوں میں اس پر اعتماد کی اغراض کے لیئے پچاس روپے فی صفحہ فیس کی رقم کی ادائیگی پر نقل کی تصدیق شدہ کاپی استعمال کی جائے گی۔''۔

<u>بیان اغراض و وجوہ</u>

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۱۹۱ میں صراحت کی گئی ہے کہ دستور اور قانون کے تابع، عدالت عظمیٰ پاکستان عدالت کے معمول اور طریق کار کو منضبط کرنے کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔ بعض معاملات کے لئے عدالت عظمیٰ (معمول اور طریق کار) ایکٹ، ۲۰۲۳ء بھی نافذ العمل ہے۔ عدالت عظمیٰ نے بشمول راجہ عامر خان و دیگر بنام وفاق پاکستان [۲۰۲۳ء سپریم کورٹ ۳۹۹] مختلف مقدمات میں اپنے فیصلہ مورخہ ۱۱/اکتوبر، ۲۰۲۳ء میں مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۲) کو دستور سے متجاوز قرار دیا ہے۔ یہ بھی کہ دستور کے آرٹیکل ۱۸۴ کی شق (۳) کے تحت صادر شدہ فرمان کے خلاف اپیل کے حق کو بامعنی اور مؤثر بنانے کے لئے، عدالت عظمیٰ (معمول اور طریق کار) ایکٹ، ۲۰۲۳ء میں کچھ ترامیم تجویز کی جارہی ہیں۔

۲۔ بل ہذا وضع کرنے کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

وزیر انچارج